توجہ !

پیارے بھائیو! کامل توجہ کے ساتھ "اصول الشاشی" کے مشکل صیغوں کی تعلیلات کو تحریر کرنے کی سعی کی ہے۔

اس کے باوجود بھی کوئی بھائی غلطی پر مطلع ہو یا کوئی مفید رائے دینا چاہے تو ضرور بالضرور آگاہ فرمائیے گا۔

بندہ ناچیز آپ کا مشکور ہوگا۔

ابو المتبسم ایاز احمد عطاری

0312-8065131

* جہاں رہو، وہیں کے ہو جاؤ۔

صیغہ نمبر "1"

أَبَاحَ

صیغہ :-
صیغہ واحد مذکر غائب :-

مصدری معنی :-
ظاہر کرنا :-

سہ اقسام :-
فعل ماضی مطلق مثبت معروف :-

شش اقسام :-
ثلاثی مزید فیہ :-

ہفت اقسام :-
اجوف واوی :-

از باب :-
اِفْعَال :-

اصلی حروف :-
ب ، و ، ح :-

اصل میں :-
"أَبْوَحَ" بروزن "أَكْرَمَ" تھا۔
اب "واؤ" متحرک ماقبل صحیح ساکن ہونے کی وجہ سے "واؤ" کی حرکت ماقبل کو دی۔
اور "فتحہ" کی مناسبت سے "واؤ" کو الف سے بدلا تو "أَبَاحَ" ہوگیا۔

Scanned with CamScanner

صیغہ نمبر "2"

اِختار

صیغہ :-
صیغہ واحد مذکر غائب :-

مصدری معنی :-
منتخب کرنا :-

سہ اقسام :-
فعل ماضی مطلق مُثبت معروف :-

شش اقسام :-
ثلاثی مزید فیہ :-

ہفت اقسام :-
اجوف یائی :-

از باب :-
اِفتِعَال :-

اصلی حروف :-
خ، ی، ر :-

اصل میں :-
"اِختَیَرَ" بروزن "اِجتَنَبَ" تھا۔
"بَاعَ" والا قانون جاری ہوا کہ "یاء" متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے "یاء" کو "الف" سے بدلا تو "اِختَارَ" ہو گیا :-

صیغہ نمبر "3"

أُضِيفَ

صیغہ:- صیغہ واحد مذکر غائب:-

مصدری معنی:- اضافہ کرنا:-

سہ اقسام:- فعل ماضی مطلق مثبت مجہول:-

شش اقسام:- ثلاثی مزید فیہ:-

ہفت اقسام:- اجوف یائی:-

از باب:- إفعال:-

اصلی حروف:- ض، ی، ف:-

اصل میں:- "أُضْيِفَ" بروزن "أُكْرِمَ" تھا۔ "يُقُوْلُ" والا قاعدہ جاری ہوا کہ "یاء" متحرک ماقبل صحیح ساکن ہونے کی وجہ سے "یاء" کی حرکت کو ماقبل کو دے دی تو "أُضِيفَ" ہو گیا:-

صیغہ نمبر 4 :

یُصَارُ

صیغہ :-

صیغہ واحد مذکر غائب :-

مصدری معنی :-

ایک حالت سے دوری حالت میں منتقل ہونا۔

سہ اقسام :-

فعل مضارع مثبت مجہول :-

شش اقسام :-

ثلاثی مجرد :-

ہفت اقسام :-

اجوف یائی :-

از باب :-

ضَرَبَ ، یَضْرِبُ :-

اصلی حروف :-

ص ، ی ، ر :-

اصل میں :-

"یُصْیَرُ" بروزن "یُضْرَبُ" تھا۔

"یَقُوْلُ" والا قاعدہ جاری ہوا کہ "یاء" متحرک ماقبل صحیح ساکن ہونے کی وجہ سے "یاء" کی حرکت ماقبل کو دی۔ بعد فتحہ کی مناسبت سے "ی" کو الف سے بدلا تو "یُصَارُ" ہو گیا۔

صیغہ نمبر 5

لَا تُنَافِیْ

صیغہ:-
صیغہ واحد مؤنث غائب:-

مصدری معنی:-
برخلاف ہونا:-

سہ اقسام:-
فعل مضارع منفی معروف:-

ششں اقسام:-
ثلاثی مزید فیہ:-

ہفت اقسام:-
ناقص یائی:-

از باب:-
مُفَاعَلَۃ:-

اصلی حروف:-
ن، ف، ی:-

اصل میں:-
"لَا تُنَافِیُ" بروزن "لَا تُقَابِلُ" تھا۔
"یَرْمِیْ" والا قاعدہ لگا کہ "یاء" مضموم ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے "یاء" کی حرکت کو حذف کر دیا تو "لَا تُنَافِیْ" ہو گیا:-

صیغہ نمبر "6"

لَا یَحْتَاجُ

صیغہ :-
صیغہ واحد مذکر غائب :-

مصدری معنی :-
محتاج ہونا :-

سہ اقسام :-
فعل مضارع منفی معروف :-

شش اقسام :-
ثلاثی مزید فیہ :-

ہفت اقسام :-
اجوف واوی :-

از باب :-
اِفْتِعَال :-

اصلی حروف :-
ح ، و ، ج :-

اصل میں :-
"لَا یَحْتَوِجُ" بروزن "لَا یَجْتَنِبُ" تھا۔
"باغ" والا قاعدہ جاری ہوا کہ
"واؤ" متحرک ماقبل مفتوح
ہونے کی وجہ سے "واؤ" کو الف سے بدلا تو
"لَا یَحْتَاجُ" ہوگیا :-

Scanned with CamScanner

صیغہ نمبر "7"

اِدَّعَا

صیغہ:

صیغہ واحد مذکر غائب۔

مصدری معنی:

دعویٰ کرنا۔

سہ اقسام:

فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

شش اقسام:

ثلاثی مزید فیہ۔

ہفت اقسام:

ناقص واوی۔

از باب:

اِفْتِعَال۔

اصلی حروف:

د، ع، و۔

اصل میں:

"اِدْتَعَوَ" بروزن "اِجْتَنَبَ" تھا۔

"باب افتعال" کے فاء کلمہ میں "د" آنے کی وجہ سے "تائے افتعال" کو "د" سے بدل کر پھر "د" کا "د" میں ادغام کر دیا تو "اِدَّعَوَ" ہوگیا۔

بعد "واؤ" عین کلمے متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے "واؤ" کو الف سے بدلا تو "اِدَّعَا" ہوگیا۔

صیغہ نمبر 8

سِیْقَ

صیغہ :-

صیغہ واحد مذکر غائب :-

مصدری معنیٰ :-

چلانا :-

سہ اقسام :-

فعل ماضی مطلق مُثبت مجہول :-

شش اقسام :-

ثلاثی مجرد :-

ہفت اقسام :-

اجوف واوی :-

از باب :-

نَصَرَ، یَنْصُرُ :-

اصلی حروف :-

س، و، ق :-

اصل میں :-

"سُوِقَ" بروزن "نُصِرَ" تھا :-

"اجوف" کی ماضی مجہول کو پڑھنے کے "2" طریقے ہیں

1- عین کلمہ کی حرکت ماقبل کو دے کر عین کلمہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے مطابق بدلا جائے :-

2- عین کلمہ کی حرکت کو حذف کر کے بعد میں عین کلمہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے مطابق حرف علت میں بدلا گیا ہے۔

تو یہاں پر "و" کی حرکت ماقبل کو دے "و" کو "ی" کیا تو "سِیْقَ" ہو گیا۔

دی

Scanned with CamScanner

صیغہ نمبر "9"

اِزْدَادَ

صیغہ :-

صیغہ واحد مذکر غائب :-

مصدری معنی :-

زیادہ کرنا :-

سہ اقسام :-

فعل ماضی مطلق مثبت معروف :-

شش اقسام :-

ثلاثی مزید فیہ :-

ہفت اقسام :-

اجوف یائی :-

از باب :-

اِفْتِعَال :-

اصلی حروف :-

ز، ی، د :-

اصل میں :-

"اِزْتَيَدَ" بروزن "اِجْتَنَبَ" تھا۔

"باب افتعال" کے "فاء کلمہ" میں "ز" آنے کی وجہ سے "تائے افتعال" کو "د" سے بدلا تو "اِزْدَيَدَ" ہو گیا۔

بعد "بَاعَ" والا قانون جاری ہوا کہ "یاء" متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے "یاء" کو "الف" سے بدلا تو "اِزْدَادَ" ہو گیا :-

صیغہ نمبر "10"

اِشْتَرِ

صیغہ :-

صیغہ واحد مذکر حاضر :-

مصدری معنی :-

خریدنا :-

سہ اقسام :-

فعل امر حاضر معروف :-

شش اقسام :-

ثلاثی مزید فیہ :-

ہفت اقسام :-

ناقص یائی :-

از باب :-

اِفْتِعَال :-

اصلی حروف :-

ش، ر، ی :-

اصل میں :-

"اِشْتَرِیْ" بروزن "اِجْتَنِبْ" تھا۔ امر کی وجہ سے آخر سے حرفِ علت "ی" گر گیا۔ تو "اِشْتَرِ" ہو گیا :-

جو بھی کام کرو، جنون کی حد تک کرو :-

صیغہ نمبر "11"

تَعَالَ

صیغہ:

صیغہ واحد مذکر حاضر:-

مصدری معنی:-

آ رُکنا:-

سہ اقسام:-

فعل امر حاضر معروف:-

شش اقسام:-

ثلاثی مزید فیہ:-

ہفت اقسام:-

ناقص یائی:-

از باب:-

تَفَاعُل:-

اصلی حروف:-

ع، ل، ی:-

اصل میں:-

"تَفَاعَلْ" بروزن "تَعَالَیْ" تھا۔ امر کی وجہ سے آخر سے حرف علت گر گیا۔ تو "تَعَالَ" ہو گیا:-

صیغہ نمبر "12"

تغد

صیغہ :-
صیغہ واحد مذکر حاضر :-

مصدری معنی :-
ناشتہ کرنا :-

سہ اقسام :-
فعل مضارع مثبت معروف :-

شش اقسام :-
ثلاثی مجرد :-

ہفت اقسام :-
ناقص یائی :-

از باب :-
ضَرَبَ ، یَضْرِبُ :-

اصلی حروف :-
غ ، د ، ی :-

اصل میں :-
"تَغْدِیُ" بروزن "تَضْرِبُ" تھا۔
جواب امر "تَعَالَ" کا ہے۔
حرفِ علت آخر سے گر گیا تو "تَغْدِ" ہو گیا۔ جواب امر کی وجہ سے

نبت صاف منزل آسان :-

صیغہ نمبر "13"

الابتلاء

صیغہ :-
صیغہ واحد :-

مصدری معنی :-
تکلیف :-

سہ اقسام :-
مصدر :-

شش اقسام :-
ثلاثی مزید فیہ :-

ہفت اقسام :-
ناقص یائی :-

از باب :-
اِفتِعَال :-

اصلی حروف :-
ب ، ل ، ی :-

اصل میں :-
"اِبتِلَایٌ" بروزن "اِجتِنَابٌ" تھا۔
"دُعَاءٌ" والا قانون جاری ہوا کہ
لام کلمہ میں "یاء" الف زائدہ کے بعد واقع ہوا تو "یاء" کو "ہمزہ" سے بدلا تو "اِبتِلَاءٌ" ہو گیا :-

صیغہ نمبر "14"

مُسْتَحِقّ

صیغہ :- صیغہ واحد مذکر :-

مصدری معنیٰ :- مستحق ہونا :-

سہ اقسام :- اسم مفعول :-

شش اقسام :- ثلاثی مزید فیہ :-

ہفت اقسام :- مضاعف ثلاثی :-

از باب :- اِسْتِفْعَال :-

اصلی حروف :- ح، ق، ق :-

اصل میں :- "مُسْتَحْقِقٌ" بروزن "مُسْتَفْعِلٌ" تھا۔

"یَمُدُّ" والا قانون جاری ہوا کہ ماقبل صحیح ساکن ہونے کی وجہ سے "دو" حروف متحرک میں سے پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پھر دونوں حروف کا ادغام کر دیا تو "مُسْتَحِقّ" ہو گیا :-

Scanned with CamScanner

صیغہ نمبر 15

بِعْتُ

صیغہ :-
صیغہ واحد متکلم :-

مصدری معنی :-
بیچنا :-

سہ اقسام :-
فعل ماضی مطلق مثبت معروف :-

شش اقسام :-
ثلاثی مجرد :-

ہفت اقسام :-
اجوف یائی :-

از باب :-
ضَرَبَ ، یَضْرِبُ :-

اصلی حروف :-
ب ، ی ، ع :-

اصل میں :-
"بَیَعْتُ" بروزن "ضَرَبْتُ" تھا۔
"یاء" متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے
"یاء" کو الف سے بدلا پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے
"الف" کو گرا دیا تو "بَعْتُ" ہو گیا۔
پھر اجوف یائی کی وجہ سے
"فاء" کلمہ کو "کسرہ" دیا تو "بِعْتُ" بن گیا۔

صیغہ نمبر "16"

مُتَّسِق

صیغہ :- صیغہ واحد مذکر :-

مصدری معنی :- یکجا ہونا :-

سہ اقسام :- اسم فاعل :-

شش اقسام :- ثلاثی مزید فیہ :-

ہفت اقسام :- مثال واوی :-

از باب :- اِفْتِعَال :-

اصلی حروف :- و ، س ، ق :-

اصل میں :- "مُوْتَسِق" بروزن "مُجْتَنِب" تھا۔ افتعال کے "فاء کلمہ" میں "واؤ" آنے کی وجہ سے "واؤ" کو "تاء" سے بدل کر "تاء" کا "تاء" میں ادغام کر دیا تو "مُتَّسِق" ہو گیا :-

صیغہ نمبر "17"

صُمْتُ

صیغہ :-

صیغہ واحد متکلم :-

مصدری معنیٰ :-

روزہ رکھنا :-

سہ اقسام :-

فعل ماضی مطلق مثبت معروف :-

شش اقسام :-

ثلاثی مجرد :-

ہفت اقسام :-

اجوف واوی :-

از باب :-

نَصَرَ، یَنْصُرُ :-

اصل میں :-

"صَوَمْتُ" بروزن "نَصَرْتُ" تھا۔

اصلی حروف :-

ص، و، م :-

تعلیل :-

"واوُ" متحرک ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے "واوُ" کو الف سے بدل کر۔ اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف گر گیا۔ پھر "و" محذوفہ کی وجہ سے فاءِ کلمہ کو ضمہ دیا

تو "صُمْتُ" ہو گیا۔

Scanned with CamScanner